© rasailojaraid.com

ادبیات

نعت

جناب مخمور دہلوی

وہ جھوٹا ہے جو اس منصب کا دعویدار ہے ساقی
خدا شاہد کہ میخانے کا تو مختار ہے ساقی

بہت تجھ کو دیکھنے والے مگر سمجھا نہیں کوئی
تجھے پہچاننے کو بھی نظر درکار ہے ساقی

مبارک سب کو تیرا رحمۃ للعالمیں ہونا
تری رحمت دو عالم میں برونے کار ہے ساقی

بہشت آرزو ہے تیرے کوچے کی زمیں مجھ کو
مری جنت تو تیرا سایۂ دیوار ہے ساقی

بہ خود پیاسے رہیں اوروں کو تشنہ لب نہیں رکھتے
ترے رندوں میں کتنا جذبۂ ایثار ہے ساقی

قیامت تک نہ دورِ ظلمت کدہ میں روشنی ہوتی
تری ذاتِ گرامی مظہرِ انوار ہے ساقی

حفاظت میں جو تیری آئے وہ محفوظ رہتا ہے
تلاطم ہو کہ طوفاں اس کا بیڑا پار ہے ساقی

تو ہر افضل سے افضل ہے تو ہر بہتر سے بہتر ہے
تری عظمت سے عالم میں کسے انکار ہے ساقی

ترے قدموں میں آ کر مصیبت دم توڑ دیتی ہے
ترا دامن گنہ گاروں کا پردہ دار ہے ساقی

غمِ دنیا و ما فیہا سے فرصت مل گئی گویا!!
وہ اچھا ہے جو تیرے عشق کا بیمار ہے ساقی

ترے در کے سوا اس کو کہیں سے کچھ نہیں ملتا
طلب سے جس کو نفرت مانگنے سے عار ہے ساقی

کبھی کا کاروانِ کیف و مستی لٹ گیا ہوتا
یہاں سب سو رہے ہیں ایک تو بیدار ہے ساقی

نہیں مخمور ہی پر منحصر یہ کیف کا عالم
جسے دیکھو محبت میں تری سرشار ہے ساقی

© rasailojaraid.com